ٹیولپ اور اصلاحی علمِ الٰہی: غیر مشروط برگزیدگی یا چناؤ

آر۔ سی۔ سپرول * 1 اپریل 2017 *زمرہ: مضامین

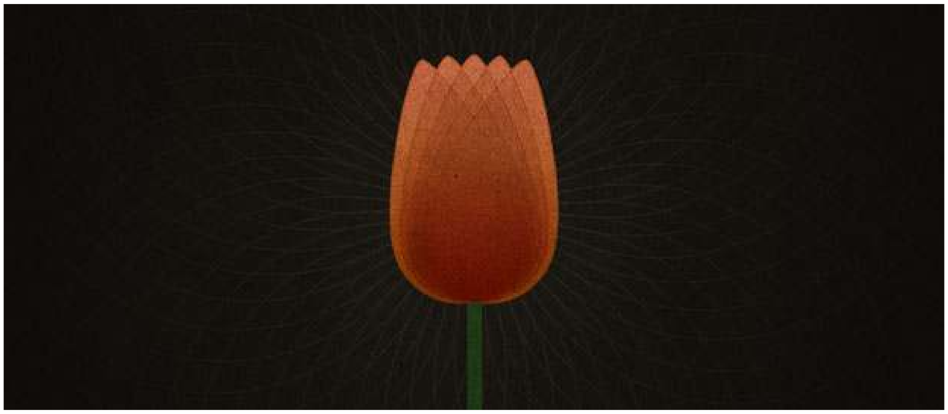

برگزیدگی یا چناؤ کا اصلاحی نقطہ نظر جسے غیر مشروط برگزیدگی کے نام سے جانا جاتا ہے اس سے مُراد یہ ہے کہ خُدا ہم میں کسی نیک عمل اور حیثیت کو پیشگی دیکھ کر اور اس سے آمادہ ہو کر ہمیں نجات نہیں بخشتا۔ بلکہ برگزیدگی خُدا کے خود مختار فیصلہ پر مبنی ہے کہ وہ جسے چاہے بچائے۔ رومیوں کے خط میں ہم اس پیچیدہ تصور کو دیکھتے ہیں۔

رومیوں 9 باب 10 تا 13 آیات میں مرقوم ہے: "اور صِرف یہی نہیں بلکہ رِبقہ بھی ایک شخص یعنی ہمارے باپ اِضحاق سے حامِلہ تھی۔ اور ابھی تک نہ تو لڑکے پَیدا ہُوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خِدمت کرے گا۔ تاکہ خُدا کا اِرادہ جو برگُزِیدگی پر مَوقُوف ہے اَعمال پر مَبنی نہ ٹھہرے بلکہ بُلانے والے پر۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ مَیں نے یعقُوبؔ سے تو مُحبّت کی مگر عیسَوؔ سے نفرت۔" یہاں پر پولُس رسول برگزیدگی کے نظریے کے بارے میں اپنی تفسیر پیش کر رہا ہے۔ وہ اِس موضوع پر رومیوں 8 باب میں بھی پُر معنی انداز میں بحث کرتا ہے لیکن یہاں پر وہ برگزیدگی کے نظریے کی اپنی تعلیم کو ماضی کے یہودی لوگوں میں جڑواں بھائیوں یعقوب اور عیسَو کی پیدائش کے گرد و پیش حالات واقعات کو دیکھتے ہوئے پیش کرتا کرتا ہے۔ قدیم دُنیا میں یہ دستور تھا کہ پہلوٹھا ہی میراث یا آباؤاجداد کی برکات حاصل

کرے۔ لیکن اِن جڑواں بھائیوں کے معاملہ میں خُدا نے اس عمل یا ترکیب کو اُلٹ دیا اور بڑے کی بجائے چھوٹے کو برکت دی ہے۔ جس نکتے کو پولُس رسول بڑی جانفشانی سے پیش کرتا ہے وہ یہ ہے کہ خُدا نہ صرف جڑواں بچوں کی پیدایش سے قبل فیصلہ کرتا ہے بلکہ وہ اُنکے کسی اچھے یا بُرے عمل کو دیکھے بغیر ایسا کرتا ہے تاکہ خُدا کا مقصد پورا ہو۔ اس لئے ہماری نجات کا دارومدار ہم پر نہیں بلکہ اس کا دارومدار صرف اور صرف خُدا کے رحیم اور خود مختار فیصلے پر ہے۔

اس سے یہ مُراد بھی نہیں کہ خُدا لوگوں کو ایمان لانے یا نہ لانے کے بغیر نجات بخشے گا۔ خُدا نجات کے لئے بعض شرائط کا حکم صادر فرماتا ہے جن میں مسیح پر شخص ایمان لانا شامل ہے۔ تاہم یہ شرط تصدیق (راستباز ٹھہرائے جانے) کے لئے ہے اور برگزیدگی کا نظریہ اس سے مختلف ہے۔ جب ہم غیر مشروط برگزیدگی کی بات کرتے ہیں تو ہم بڑے محدود انداز میں چناؤ کی بات کر رہے ہوتے ہیں۔

> خُدا ہم میں کسی نیک عمل یا حیثیت کو پیشگی دیکھ کر اور اس سے آمادہ ہو کر ہمیں نجات نہیں بخشتا — آر۔ سی۔ سپرول

تو پھر کن بنیادوں پر خُدا بعض لوگوں کو چُنتا ہے؟ کیا یہ برگزیدگوں میں کسی پیشگی ردّ عمل، جواب یا کارکردگی کی بنیاد پر ہے؟ بہت سارے لوگ برگزیدگی اور تقادیر الٰہی کے نظریات کو اس طرح دیکھتے ہیں۔ وہ مانتے ہیں کہ ابدیت میں خُدا نے وقت کی سرنگ سے دیکھا اور پہلے سے جانا کہ کون انجیل کو قبول کرے گا اور کون قبول نہیں کرے گا۔ نجات کی اس شرط پر پورا اُترنے والوں کے بارے میں اس پیشگی علم یعنی ایمان کا اظہار کرنے یا مسیح میں ایمان لانے کی بنیاد پر خُدا نے اُنہیں بچایا ہے۔ یہ مشروط برگزیدگی ہے اور جس سے مُراد یہ کہ خُدا نے برگزیدگی کا فضل انسان کے خود شرائط کو پورا کرنے کی بنیاد پر کیا ہے۔

غیر مشروط برگزیدگی میرے خیال میں ایک اور اصطلاح ہے جو غلط فہمی کا موجب بن سکتی ہے اس لئے مَیں "خود مختار برگزیدگی" کی اصطلاح استعمال کرنا زیادہ پسند کرونگا۔ اگر خُدا اپنی خود مختاری سے بعض گنہگاروں کو اپنا فضل عطا کرنے کا انتخاب کرتا ہے اور دیگر سے اپنا فضل روکے رکھتا ہے تو کیا اس میں انصاف کی کوئی خلاف ورزی ہوئی ہے؟ وہ جنہوں نے یہ نعمت وصول نہیں کی کیا وہ کوئی ایسی شے وصول کرتے ہیں جس کے وہ مستحق نہ تھے؟ اگر خُدا اِ گنہگاروں کو ہلاک ہونے دیتا ہے تو کیا وہ اُن سے بے انصافی سے پیش آتا ہے؟ بے شک ایسا نہیں۔ ایک گروہ فضل وصول کرتا ہے اور دوسرا انصاف۔ کسی ایک کے ساتھ بھی بے انصافی نہیں ہوتی۔ پولُس رسول کو اس احتجاج کی توقع تھی جسے وہ 14 آیت کے پہلے حصے میں یوں بیان کرتا ہے: "کیا خُدا کے ہاں بے انصافی ہے؟" اور 14 آیت کے دوسرے حصے میں اس کا پُرزور طریقے سے جواب پیش کرتا ہے: "ہرگز نہیں!" اس کے بعد وہ اِس کی وضاحت یوں کرتا ہے: "کیونکہ وہ مُوسیٰ سے کہتا ہے کہ جِس پر رحم کرنا منظُور ہے اُس پر رحم کرُوں گا اور جِس پر ترس کھانا منظُور ہے اُس پر ترس کھاؤں گا" (15 آیت)۔ یہاں پر پولُس رسول اپنے قارئین کو وہ بات یاد دِلا رہا ہے جس کا اعلان موسیٰ نے صدیوں پہلے کیا تھا یعنی خُدا اس بات کا الٰہی حق رکھتا ہے کہ جب چاہے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اس لئے وہ ابتدا ہی سے کہتا ہے "جس پر رحم کرنا منظور ہے اُس پر رحم کرُوں گا اور جس پر ترس کھانا منظور ہے اُس پر ترس کھاونگا۔" یہ شرائط پوری کرنے والوں پر منحصر نہیں بلکہ اُن پر جن کو اپنی بخشش نوازتا ہے۔

- ہماری اگلی پوسٹ میں ہم ٹیولپ کے "L" یعنی محدود یا مخصوص کفارہ پر غور کریں گے

- مزید مطالعہ کے لئے حوالہ جات: رومیوں 8 باب 28 تا 39 آیات؛ افسیوں 1 باب 3 تا 14 آیات؛ 2۔ تھسلنیکیوں 1 باب 9 اور 10 آیات۔

* مترجم: ڈاکٹر ایلیاہ مسیحؔ (2021)